اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَبِیّیۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اندازِ گفتگو کیسا ہونا چاہیے؟

درودِ پاک کی فضیلت

سرورِ کائنات، فَخْرِ مَوجُودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا:

شبِ جُمُعَہ اور روزِ جُمُعَہ (یعنی جمعرات کے غروبِ آفتاب سے لے کر جُمُعَہ کا سُورَج غروب ہونے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کَثْرَت کیا کرو، جو ایسا کرے گا قِیامَت کے دن میں اس کا شفیع و گواہ ہوں گا۔

........شعب الایمان، باب فی الصلوات، فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ . . . الخ، ۳/ ۱۱۱، حدیث: ۳۰۳۳

www.DesktopBackground.org

پڑپوتے کی تاج پوشی (فرضی حکایت)

ایک مرتبہ کسی ملک کے بادشاہ نے خواب دیکھا تو اس کی تعبیر دریافت کرنے کے لئے مُعَبِّرین (خواب کی تعبیر بتانے والوں) کو طلب کیا اور اپنا خواب سنایا، ایک شخص نے کہا: اس کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کا بیٹا، پوتا اور پڑپوتا آپ کی نظروں کے سامنے مریں گے۔ بادشاہ کو یہ سُن کر بڑا غصہ آیا اور اُسے قید میں ڈلوا دیا، پھر دوسرے سے تعبیر پوچھی تو وہ پہلے شخص کا حال دیکھ چکا تھا، اس لئے دوسرے الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہنے لگا: آپ اپنے بیٹے، پوتے اور پڑپوتے کی تاج پوشی کی رَسْم اپنی آنکھوں سے مُلاحظہ فرمائیں گے۔ بادشاہ اس کی بات سُن کر خوش ہوا اور اسے اِنعام واِکرام سے نوازا۔

پیارے اسلامی بھائیو ! اللہ پاک نے انسان کو یہ شرف بخشا کہ یہ اپنا پیغام کئی طریقوں سے لوگوں تک پہنچا سکتا ہے ان میں سے ایک بہترین اور آسان طریقہ زبان ہے جس کے ذریعے انسان دوسروں تک اپنی بات کو باآسانی پہنچا سکتا ہے۔ کونسی بات ، کس انداز، لہجہ اور رویہ میں پہنچا رہا ہے اس کا مدار کسی بھی انسان کے انداز گفتگو پر ہوتا ہے۔

حضرت لقمان رضی اللہُ عنہ نے اپنے بیٹے کو گفتگو کے جو آداب سکھائے
اللہ پاک نے قرآن پاک میں اسے کچھ یوں بیان فرمایا:

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

ترجمہ: اور لوگوں سے بات کرتے وقت اپنا رخسار ٹیڑھا نہ کر

(پ:21، لقمن، آیت:18)

آیت مبارکہ کے اس حصہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: اے میرے بیٹے! جب آدمی بات کریں تو تکبر کرنے والوں کی طرح انہیں حقیر جان کر ان کی طرف سے رخ پھیر لینے والا طریقہ اختیار نہ کرنا بلکہ مالدار اور فقیر سبھی کے ساتھ عاجزی وانکساری کے ساتھ پیش آنا۔ تفسیر صراط الجنان، ۷/ ۴۹۶

اس سے اگلی آیت میں ارشاد ہوتا ہے؛

وَ اغۡضُضۡ مِنۡ صَوۡتِكَ ؕ اِنَّ اَنۡكَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِیۡرِ ۝

ترجمہ: اور اپنی آواز کچھ پست رکھ، بیشک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔

(پ:21، لقمن، آیت:19)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ضرورت سے زیادہ آواز بلند کرکے اور چِلا چلا کر گفتگو کرنا ایک ناپسندیدہ فعل ہے اور اس کی مذمت بیان کرنے کے لئے یہاں اس کی مثال گدھے کی آواز سے دی گئی ہے اور حضرت ابو امامہ رضی اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ وہ کسی شخص کو بلند اور سخت آواز سے کلام کرتا ہوا دیکھیں اور یہ پسند فرماتے تھے کہ وہ اسے نرم آواز سے کلام کرتا ہوا دیکھیں۔ تفسیر صراط الجنان، ۷/ ۵۰۱

آیت کی مناسبت سے یہاں بات چیت کرنے کی 6 سنتیں اور آداب بھی ملاحظہ ہوں

01 مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کرنا سنت ہے۔

02 چلاّچلاّ کر بات کرنا جیسا کہ آج کل ہمارے ہاں رائج ہے، یہ خلافِ سنت ہے۔

03 گفتگو کرتے وقت چھوٹوں کے ساتھ شفقت بھرا اور بڑوں کے سامنے ادب والا لہجہ رکھئے، ان شاءاللہ الکریم دونوں کے نزدیک آپ معزز رہیں گے۔

04 جب تک دوسرا بات کر رہا ہو تب تک اطمینان سے سنیں اور اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع نہ کر دیں۔

05 بلاضرورت زیادہ باتیں نہ کریں اور نہ ہی دورانِ گفتگو زیادہ قہقہے لگائیں کہ زیادہ باتیں کرنے اور قہقہہ لگانے سے وقار مجروح ہوتا ہے۔

06 دورانِ گفتگو ایک دوسرے کے ہاتھ پر تالی دینا ٹھیک نہیں ہے کہ یہ مُعزّز و مُہذَّب لوگوں کے طریقے کے خلاف ہے۔

تفسیر صراط الجنان، ۷ / ۵۰۲

سیرت کی کتابوں میں مذکور ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بہت تیزی کے ساتھ جلدی جلدی گفتگو نہیں فرماتے تھے بلکہ نہایت ہی مَتانَت اور سنجیدگی سے ٹھہر ٹھہر کر کلام فرماتے تھے اور آپ کا کلام اتنا صاف اور واضح ہوتا تھا کہ سننے والے اس کو سمجھ کر یاد کر لیتے تھے اور اگر کوئی اہم بات ہوتی تو اس جملے کو کبھی کبھی تین تین مرتبہ فرما دیتے تاکہ سننے والے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ تفسیر صراط الجنان، ۷/ ۵۰۲

گفتگو ایک فن ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کس سے، کس وَقت اور کس انداز میں کیا گفتگو کرنی ہے؟ یہ گُر سیکھنے سے آتا ہے۔ کیونکہ بسا اوقات انسان ایسا خوبصورت کلام کرتا ہے جو سامنے والے کے دل کو موہ (جیت) لیتا ہیں اور کبھی ایسی بات کہہ دیتا ہے جس سے مخاطب کا دل گھائل (زخمی) ہو جاتا ہے اور بات کہنے والے کو محسوس تک نہیں ہوتا۔

اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ہمیں بات کرنے کی بھی تربیّت لینی ہوگی اور اس کی اِحتیاطیں بھی سیکھنی ہوں گی۔ جی ہاں اندازِ گفتگو کو یکسر بدل کر اِس پر عاجِزی و نرمی کا پانی چڑھانا اور حُسنِ اخلاق سے آراستہ کرنا ہوگا۔ یقین مانئے آج ہماری غالِب اکثریت کو شریعت و سنّت کے مطابِق بات چیت کرنا ہی نہیں آتی، معمولی سا خلافِ مزاج مُعاملہ ہوتے ہی اچھّا خاصا مذہبی وَضع قطع کا آدمی بھی ایک دم جارحانہ انداز پر اُتر آتا ہے! لِہٰذا دل برداشتہ ہوئے بِغیر اوّلاً اس بات کو تسلیم کرلیجئے کہ ہمیں دُرُست بولنا ہی نہیں آتا، پھر ہم مسلسل جِدوجہد کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ شریعت و سنّت کے مطابِق بات کرنا سیکھ ہی جائیں گے۔

.... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۴۵۱

اَمیرِ اہلسنّت،حضرت علّامہ مولانا محمد اِلیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب کے صفحہ 19 پر فرماتے ہیں:اچّھی صحبتیں کمیاب (کَم۔یاب) ہو گئیں !زَبان کی عدَمِ حفاظت کادَور دَورہو گیا!ہماری اکثرِیَّت کی حالت یہ ہو گئی ہے کہ جو منہ میں آیا بک دیا!افسوس!اللّٰہ پاک کی خوشی اور ناخوشی کااحساس کم ہو گیا۔زَبان سے نکلے ہوئے الفاظ کی اَہَمِیَّت (اَ۔ھَم۔مِی۔یَت) کے تعلُّق سے ایک عبرت انگیز حدیثِ پاک مُلاحظہ فرمایئے۔

چُنانچِہ سرکارِمدینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کافرمان ہے:

بندہ کبھی اللہ پاک کی خوشنودی کی بات کہتا ہے اور اُس کی طرف توجُّہ بھی نہیں کرتا(یعنی بعض باتیں انسان کے نزدیک نہایت معمولی ہوتی ہیں) اللہ پاک اُس (بات) کی وجہ سے اُس کے بہُت سے دَرَجے بُلند کر دیتا ہے۔اور کبھی اللہ پاک کی ناراضی کی بات کرتا ہے اور اُس کا خیال بھی نہیں کرتا،اِس (بات) کی وجہ سے جہنَّم میں گِرتا ہے۔

.........بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، ص ۱۵۹۲،حدیث: ۶۴۷۸

www.DesktopBackground.org

مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ گفتگو سے متعلق مدنی پھول

01

اپنی گفتگو پر غور و فکر کیا کریں کہ میں نے کیا اور کیوں بولا؟

...... مدنی مذاکرہ، ۱۱ جمادی الاولی ۱۴۳۶ھ بمطابق ۲ مارچ ۲۰۱۵ء

02

مُخاطب کے ظرف کے مُطابِق گفتگو کی جائے۔

...... مدنی مذاکرہ مدنی پھول، ۶ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ بمطابق 25 اپریل 2015ء

03

مدنی اور مدینہ ہماری گفتگو لے (یعنی جن تنظیمی اِصطلاحات میں "مدنی یا مدینہ" آتا ہے، اُسے بھی بولیں مثلاً جامعہ نہیں جامعۃ المدینہ، مرکز نہیں مدنی مرکز وغیرہ)

...... مدنی مذاکرہ ۲۸ ذیقعدہ ۱۴۳۶ھ بمطابق 12 ستمبر 2015ء

MADANI MUZAKARA

04

تنقید کرنے سے بچتے ہوئے تعمیری گفتگو کیجئے۔ کسی ایک کو بَراہِ رَاسْت مدنی مشورے میں نہ سمجھائیں بلکہ بغیر نام لئے اِجْتِمَاعی طور پر سمجھایا جائے۔

...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۶ محرم الحرام ۱۴۳۷ھ بمطابق نومبر 2015ء

05

کسی کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنا یہ خلاف سنّت ہے۔ لہٰذا جب تک بولنے والا اپنی گفتگو پوری نہ کرلے اپنی بات شروع نہ فرمایا کریں، اس مدنی پھول کو بھی تربیت کا حِصّہ بنائیں۔

...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۰ تا ۲۴ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۶ھ بمطابق 21 تا 25 جنوری 2006ء

06

ایسی گفتگو کی جائے جو غیر اخلاقی نہ ہو کسی کی دل آزاری نہ ہو اگر یہ اِحْسَاس ہو جائے کہ کسی کی دل آزاری ہو گئی ہے تو فوراً مَعْذِرَت کرلیں اللہ پاک کی رضا کے لئے مشورے و تجاویز دیجئے ذاتیات سے نکل کر گفتگو ہو۔

...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۰ تا ۲۴ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۶ھ بمطابق 21 تا 25 جنوری 2006ء

MADANI MUZAKARA

07

بہتر کلام وہ ہے جو جامع اور مُختَصَر ہو، خَیۡرُ الۡکَلَامِ مَاقَلَّ وَ دَلَّ۔

...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۵ تا ۱۶ ربیع النور شریف ۱۴۳۱ھ بمطابق 2 تا 3 مارچ 2010ء

08

ناجائز و حرام گفتگو کرنے والے سے تو گُونگا ہی اچھا ہے۔

...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۵ تا ۱۶ ربیع النور شریف ۱۴۳۱ھ بمطابق 2 تا 3 مارچ 2010ء

09

ہماری گفتگو سے پِیر و مُرشِد کی گفتگو کی خوشبو آنی چاہیے۔

...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۵ تا ۱۶ ربیع النور شریف ۱۴۳۱ھ بمطابق 2 تا 3 مارچ 2010ء

10

ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کی باہمی گفتگو بھی محتاط ہونی چاہیے۔ امیرِ اَہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ فرماتے ہیں: محتاط سدا سُکھی رہتا ہے۔

...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۵ تا ۱۶ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۱ھ بمطابق 22 تا 23 نومبر 2010ء

MADANI MUZAKARA

11 جارحانہ انداز، بے موقع و لمبی گفتگو، مدنی مشورے میں تاخیر سے آنا اور وقت پر ختم نہ کرنا، ای میلز، فون کالز، ایس ایم ایس، واٹس ایپ وغیرہ کا ریپلائی نہ کرنا، غم خواری و عیادت کی ترکیب نہ کرنا، جھاڑنے اور غصّے کا معمول ذِمَّہ داران کے لیے انتہائی نُقصان دہ ہے۔

...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۰ تا ۲۱ ربیع الاخر ۱۴۳۷ھ بمطابق 31 جنوری تا یکم فروری 2016ء

---

12 کسی سے مُلاقات کے وَقت، طبیعت نہ بھی چاہ رہی ہو، بتکلّف مسکرانا چاہیے۔

...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۰ تا ۲۱ ربیع الاخر ۱۴۳۷ھ بمطابق 31 جنوری تا یکم فروری 2016ء

---

13 جہاں بھی بیٹھیں دینی مفید گفتگو کریں۔ فضول گفتگو، طنز، مِزاح اور غیر سنجیدگی سے حتّی الامکان پرہیز کیجئے۔

...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ تا ۸ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ بمطابق 18 تا 22 اگست 2007ء

MADANI MUZAKARA

14

دورانِ مدنی مشورہ تمام تر گفتگو دائرۂ اخلاق کے اندر رہ کر ہونی چاہیے۔

...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۰ تا ۲۴ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۶ھ بمطابق 21 تا 25 جنوری 2006ء

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

MADANI MUZAKARA